

36359 - 1740#&ک شخص جدہ جارہا ہے اور اسے علم نہیں کہ وہ حج کرسکے گا

1740#&انہیں ؟

سوال

میں عنقریب حج سے قبل ملازمت کے سلسلہ میں جدہ جارہا ہوں ان شاء اللہ ، اور میری نیت ہے کہ میں اگر ممکن ہو سکا تو میں حج کرونگا ، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ کام کاج کے وجہ سے ہو سکتا ہے میں حج نہ بھی کرسکوں ، تو مجھے احرام کہاں سے باندھنا ہوگا ، کیا میں میقات واپس جاؤں اور احرام باندھوں یا پھر جدہ سے ہی احرام باندھ لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کے لیے میقات پر واپس جانا ضروری نہیں ، بلکہ جہاں سے آپ حج کا عزم کریں وہیں اپنی جگہ سے احرام باندھیں گے چاہے آپ جدہ میں ہوں یا کہیں اور ، وہ اس لیے کہ جب آپ میقات سے گزرے تھے تو آپ کا حج کرنے کا یقینی اور پختہ عزم نہیں تھا ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جومکہ مکرمہ یہ نیت لے کر آئے کہ اگر اسے میسر ہوا تو وہ حج کرے گا اور پھر اسے اس کی آسانی بھی ہو جائے اور وہ حج کا پختہ عزم کر لے تو وہ اپنی رہائش سے ہی احرام باندھے گا چاہے وہ میقات کے اندر ہو یا مکہ مکرمہ میں ، لیکن اگر اسے یہ علم ہو کہ اسے حج کی اجازت مل جائے گی تو جس میقات سے وہ گزر رہا ہے اور حج کا پختہ عزم بھی رکھتا ہو وہاں سے اسے احرام باندھنا ضروری ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یہ میقات ان کے رہنے والوں کے لیے بھی ہیں اور ان کے لیے بھی جوان کے علاوہ حج اور عمرہ کرنے والے جو یہاں آئیں ان کے لیے بھی میقات ہیں ، اور جوان کے اندر رہتے ہیں ان کے احرام باندھنے کی جگہ وہی ہے جہاں سے وہ سفر شروع کرے حتیٰ کہ اہل مکہ مکہ سے ہی) متفق علیہ ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ (17 / 53) ۔

والله اعلم .